سندھ ایکٹ نمبر XII مجریہ 1995

SINDH ACT NO.XII OF 1995

سندھ بینک ایکٹ، 1995

THE SINDH BANK ACT, 1995

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

1. مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short Title, extent and commencement

2. اضافی شق

Overriding clause

3. تعریف

Definition

4. بینک کا قیام اور حیثیت

Establishment and incorporation of the Bank

5. اہم حصہ

Share Capital

6. شیئر ہولڈرز کا رجسٹر

Register of Shareholders

7. شیئر ہولڈرز کی قابلیت

Qualifications of Shareholders

8. حکومت شیئر ہولڈر ہو گی

Government to be shareholder

9. بینک کی ہیڈ آفس

Head office of the Bank

10. بورڈ

Board

11. بورڈ کی بناوٹ

Constitution of the Board

12. مینجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

13. چیئرمین

Chairman

14. ڈائریکٹرز کی قابلیت اور نااہلیاں

Qualifications and disqualifications of Directors

15. آسامیاں

Vacancies

16. سالیانہ عام اور خاص میٹنگز

Annual General and Special Meetings

17. شیئر ہولڈرز کا ووٹ

Vote of shareholder

18. وہنوار جو بینک کرنے کے لیئے بااختیار ہے

Business which the Bank is authorized to transact

19. وہنوار جو بینک کرنے کے لیئے بااختیار نہیں

Business which the Bank is not authorized to transact

20. مستثنٰی

Exceptions

21. آڈیٹرز

Auditors

22. دیگر آڈیٹرز

Other auditors

23. آڈیٹرز کے حقوق اور ذمے داریاں

Rights and duties of Auditors

24. بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Board

25. بائی لاز بنانے کے لیئے بورڈ کے اختیار

Powers of the Board to make bye laws

26. بینک کا معاوضہ

Liquidation of the Bank

27. استثنٰی

Indemnity

سندھ ایکٹ نمبر XII مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.XII OF 1995

سندھ بینک ایکٹ، ۱۹۹۵

THE SINDH BANK ACT, 1995

[۳۰ اکتوبر، ۱۹۹۵]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے میں کمرشل بینکنگ اور انویسٹمنٹ بینکنگ کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیئے بینک قائم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں کمرشل بینکنگ اور انویسٹمنٹ بینکنگ کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیئے بینک قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے:

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

مختصر عنوان ، اضافہ اور شروعات

Short Title, extent and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ بینک ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائیگا۔

(2) اس کو تمام صوبے سندھ تک بڑھایا جائیگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

اضافی شق

Overriding

2. اس ایکٹ موثر ہوگا، جب تک وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو۔

clause

تعریف
Definition

3. اس ایکٹ ,جب تک کچھ مفہوم اور مضامین کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ''بینک'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کئے گئے سندھ بینک؛

(b) ''بورڈ'' سے مراد بینک کا بورڈ آف ڈائریکٹرز؛

(c) ''ڈائریکٹر'' سے مراد بورڈ کا وقتی ڈائریکٹر؛

(e) ''عام میٹنگ'' سے مراد بینک کے شیئر ہولڈرز کی سالیانہ میٹنگ؛

(f) ''اشیاء'' سے مراد جس میں شامل ہے بلین، ویئر اور مرچنڈائیز؛

(g) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(h) ''مینجنگ ڈائریکٹر'' سے مراد بینک کا مینجنگ ڈائریکٹر؛

(i) ''میٹنگ''، جس میں شامل ہے معطل کردہ میٹنگ بلانا؛

(j) ''بیان کردہ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے بائی لاز یا ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

(k) ''نجی سیکٹر'' سے مراد شخص یا اثاثے جو کمپنی کی جانب سے نامزد کیئے گئے ہو جس میں سے حکومت بینک کی قیام اور چلانے میں حصہ لینے کے لیئے تعاون حاصل کرے؛

(l)''پروکسی'' سے مراد تحریری ایک دستاویز جہاں ایک ممبر کی جانب سے دوسرے شخص کو میٹنگ یا میٹنگز میں اپنے لئے ووٹ دینے کے لیئے بااختیار بنائے اور جس میں شامل ہے پاور آف اٹارنی کے تحت بنائے اٹارنی؛

(m) ''قرارداد'' سے مراد بورڈ کی میٹنگ یا شیئر ہولڈرز کی میٹنگ میں اکثریت سے ووٹ کے ذریعے لیئے گئے کوئی فیصلہ؛

(n) ''مہر'' سے مراد بینک کے عام یا خاص اور جس میں شامل ہے بینک کے آفیشل مہر جو پاکستان سے باہر علائقوں کے لیئے استعمال کی جاتی ہے؛

(o) ''خاص میٹنگ'' سے مراد بینک کے شیئر ہولڈرز کی میٹنگ جو میٹنگ کے نوٹس میں مندرجہ کسی خاص وہنوار کرنے کے لیئے بلائی گئی ہو؛

(p) ''خاص قرارداد'' سے مراد خاص میٹنگ میں اکثریتی ووٹ سے پاس کردہ قرارداد؛

بینک کا قیام اور حیثیت
Establishment and incorporation of the Bank

4. (1) اس ایکٹ کی شروعات کے بعد جتنا ہو سکے اس ایکٹ کی گنجائشیں کے مطابق بینک قائم کی جائیگی، جس کو سندھ بینک کہا جائیگا، جو کمرشل کے مطابق بینک قائم کی جائیگی جس کو سندھ بینک کہا جائیگا جو کمرشل اور سرمائیکاری بینکنگ کا وہنوار کریگی۔

(2) بینک باڈی کارپوریٹ سمجھی جائیگی جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی جو مندرجہ نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

اہم حصہ
Share Capital

5. (1) اس ایکٹ کی گنجائشیں کے مطابق بینک کا بااختیار بنائے گئے اہم حصہ ڈھائی بلین روپے ہونگے جو ہر ایک حصہ دس روپے کے حساب سے دو سو پچاس عام حصوں میں تقسیم کیئے جائینگے۔

(2) بینک کی شروعاتی پیڈ اپ کیپٹل دو سو پچاس ملین روپے ہونگے جو حکومت کی جانب سے پچپن فیصد اور بقایا پینتالیس فیصد نجی سیکٹر کی جانب سے ادا کیئے جائینگے۔

(3) مندرجہ اتھارٹیز کیپٹل میں سے وقت بوقت اتنے حصے ایسے شرائط کے تحت جاری کیئے جاجینگے، اگر کو ہو، بشمول بیور کریج اور انڈر رائیٹنگ کے شرائط کی، جیسے بورڈ طئے کرے۔

(4) بینک کے شیئر ہولڈرز کی ذمے داری اس کے حصوں پر ادا کردہ مکمل رقم تک محدود ہوگی۔

(5) شیئر ہولڈرز، جو بینک ایکوئٹی/پیڈ اپ کیپٹل کو کم از کم پچھتر فیصد پیش

کر رہے ہو، خاص قرارداد کے ذریعے بینک کا کیپٹل کم کر کے یا بڑھا یا سکتا ہے۔

(6) بینک کے شیئرز متحرک ملکیت ہونگے اور ہر ایک شیئر اپنی منفرد نمبر کے ذریعے علیحدہ کیئے جائینگے۔

شیئر ہولڈرز کا رجسٹر

Register of Shareholders

6. بینک کی دفعہ 9 کے تحت قائم کردہ ہیڈ آفیس، ایک رجسٹر جس کو بینک کے شیئر ہولڈرز کا رجسٹر سنبھالے گی اور اس میں ایسے تفصیل داخل کریگی جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

شیئر ہولڈرز کی قابلیت

Qualifications of Shareholders

7. (1) کوئی بھی شخص شیئر ہولڈرر جسٹر ہونے کے لیئے اہل نہیں ہونگے۔ جو کسی بھی وجہ کے بناو قتی طور لاگو کسی قانون کے تحت کسی ٹھیکے میں داخل ہونے کے لائق نہیں ہونگے۔

(2) کوئی شخص جو رجسٹریشن کے بعد ظاہر ہوتا ہے کہ مندرجہ بالا رجسٹریشن کے وقت پر اہل ہے یا نہیں ہے، اس کو شیئر ہولڈر کے حقوق استعمال کرنے نہیں دیئے جائینگے ماسوائے اس شیئرز فروخت کرنے کے مقصد کے جو مجاز عدالت کے احکام سے ہونگے۔

(3) شیئرز فرد، کمپنیز، کارپوریٹ باڈیز اور حکومت یا اس کی ایجنسیز کے نام پر رجسٹر ہونگے، بشرطیکہ کسی بھی شیئرز کے جوائنٹ ہولڈر کے حیثیت سے مندرجہ افراد شیئر ہولڈر رجسٹر نہیں ہونگے۔

(4) کسی شیئر کی جوائنٹ ہولڈر کے رجسٹر میں کسی ایک یا مزید افراد کی فوتگی کی صورت میں بچ جانے والے یا بچے گئے فقط شخص یا اشخاص ہونگے جو بینک کی جانب سے پہچان شدہ ہونگے جن کو اس ایسے شیئر میں ٹائیٹل یا انٹریسٹ ہونگے اور جہاں فوتی اکیلا شیئر ہولڈر ہوگا، اس کا نامزد کردہ یا نامزد شدہ اور قانونی وارث (جہاں کوئی ایسی نامزدگی نہیں کی گئی ہو) بینک کی جانب سے پہچان شدہ فقط اشخاص

ہونگے جس کو شیئرز میں انٹریسٹ پر کوئی ٹائیٹل دیا جائیگا۔

حکومت شیئر ہولڈر ہو گی
Government to be shareholder

8. (a) جب تک کچھ دفعہ ۷ کے متضاد نہ ہو، حکومت بینک میں اہم شیئر ہولڈر ہو گی لیکن ایک ہی وقت وہ بینک کے پیڈ اپ کیپٹل کی پچاس فیصد سے زائد نہیں ہو گی۔

(b) بورڈ کی منظوری سے حکومت اور نجی سیکٹر بینک میں اس کے شیئرز ہولڈنگ کا کوئی حصہ سرمایکاری نہیں کرنے کے لیئے آزاد ہونگے۔

بینک کی ہیڈ آفیس
Head office of the Bank

9. بینک کی ہیڈ آفیس کراچی میں ہو گی۔

بورڈ
Board

10.(1) بینک بورڈ کی مکمل نظرداری اور ہدایات کے ماتحت کام کریگی جو ایسی حکمت عملیاں بنائیگی۔

(2) بورڈ عملدار، ماہر، معاون، مینجمنٹ، کنسلٹنٹس مقرر کرنے کے لیئے مکمل طور بااختیار ہونگے، جیسے بینک کے کام کے پروفیشنل خدمات کو فراہم کر سکے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے وقت بوقت بورڈ کی جانب سے ضروری سمجھی جائے۔

بورڈ کی بناوٹ
Constitution of the Board

11. (1) بورڈ سات ڈائریکٹرز پر مشتمل ہو گا جو حکومت اور نجی سیکٹر کے شیئر ہولڈنگ کی نسبت سے نامزد کردہ اور منتخب کیئے جائینگے۔

(2) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (1) کے متضاد نہ ہو بورڈ شروعات میں پانچ ڈائریکٹرز پر مشتمل ہو گا، جس میں سے تین ڈائریکٹرز حکومت کی جانب سے اور دو ڈائریکٹرز نجی سیکٹر کی جانب سے ہونگے۔

(3) بقایا دو ڈائریکٹرز سات کی تعداد مکمل کرنے کے لیئے بورڈ کی نظر میں بینک کے کام شروع کر دینے کے بعد مقرر کیئے جائینگے، اس طرح جیسے کل ڈائریکٹر

ز کی نسبت حکومت اور نجی سیکٹر کے شیئر ہولڈنگ کے حساب سے ہو گی۔

(4) ڈائریکٹر تین سال تک عہدہ رکھ سکے گا اور دوبارہ نامزدگی یا منتخب ہونے کے لیئے اہل ہونگے، جیسے معاملہ ہو۔

(5) بورڈ کے ڈائریکٹرز کی مزید تعداد بڑھانے کے اختیار حاصل ہونگے کہ جیسے بورڈ پر کسی بھی وقت خدمات کر سکے۔

مینجنگ ڈائریکٹر Managing Director

12.(1) مینجنگ ڈائریکٹر پروفیشنل اور تجربے کار بینکر ہونگے، جو ہمیشہ نجی سیکٹر کی نمائندگی کرنے والا ڈائریکٹرز کی سفارشات پر ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائینگے/ہٹائے جائینگے، جو بورڈ منظور کریگا۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر بینک کا چیف ایگزیکیوٹو آفیسر ہوگا اور اس کو بورڈ کی جانب سے بینک کے معاملات پر ہدایت کرنے، چلانے، نظرداری کرنے اور ضوابط رکھنے کا مکمل اختیار ہوگا۔

(3) مینجنگ ڈائریکٹر کی تنخواہ اور اس کی خدمت کے شرائط اور ضوابط بورڈ کی جانب سے طئے کیئے جائینگے اور وہی اس کی آفیس کی مدت کے دوراں اس کے نقصان میں تبدیل نہیں کیئے جائینگے۔

(4) مینجنگ ڈائریکٹر جب تک پہلے ہٹایا نہیں جاتا، اس کے عہدے کی مدت مکمل ہونے تک، ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہونگے، جیسے حکومت بورڈ کی جانب سے طئے کیا گیا ہو۔

چیئرمین Chairman

13.(1) بورڈ کا چیئرمین حکومت کی جانب سے نامزد کردہ ڈائریکٹرز میں سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت منتخب کیئے جائینگے جیسے بورڈ طئے کرے۔

(2) چیئرمین کوئی بھی ایگزیکیوٹو اختیار استعمال نہیں کریگا لیکن ان کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہونگے۔

ڈائریکٹرز کی قابلیت اور نااہلیاں

14.(1) کوئی بھی شخص ڈائریکٹر کے لیئے اہل نہیں ہونگے، جب تک اس کو

Qualifications and disqualifications of Directors

بینک کے بے شمار حصوں کے حق حاصل نہیں ہونگے، جس کا نرخ کم سے کم ایک سو ہزار روپے ہونگے۔

بشرطیکہ پہلے ڈائریکٹرز اور ڈائریکٹر کی حیثیت سے مقرر حکومت کے ملازمین پر کچھ بھی لاگو نہیں ہوگا۔

(2) کوئی بھی شخص ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دینے کے لیئے قابل نہیں ہونگے:

(a) اگر اخلاقی بدتمیزی کے جرم میں ملوث ہو؛

(b) اگر وہ کسی بھی وقت کسی بینک کی ملازمت میں ہو اور برطرف کیا گیا ہو یا بینک کی جانب سے اس کی ملازمت ختم کی گئی ہو؛

(c) اگر وہ کسی کمرشل بینک کا ڈائریکٹر ہے سوائے اس بینک کے جو حکومت یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی اتھارٹی کے تحت اسپانسر یا قائم کی گئی ہو، ملک میں صنعت یا زراعت کی ترقی کے لیئے، یا بینک جو سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت سوسائٹی رجسٹرڈ ہو یا وقتی طور پاکستان میں نافذ منسلک کوآپریٹو سوسائٹیز کے لئے کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہو ؛

(d) اگر وہ کسی بینک کی ملازمت میں ہے، اگر وہ تنخواہ پر ہو یا کمیشن پر اور ایسی بینک کے لیئے مسلسل کوئی کارکردگی یا خدمت سرانجام دے رہی ہو؛

(3) ڈائریکٹر کی آفیس خالی کرائی جائیگی:

(a) آفیس رکھنے والے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہے یا انتقال ہو جاتا ہے؛

(b) اگر وہ ہے، یا کسی بھ وقت پر نااہل قرار دیا جاتا ہے؛

(c) اگر وہ پاگل قرار دیا جاتا ہے یا ذہنی توازن کھو بیٹھا ہے؛

(d) اگر وہ بورڈ کی مسلسل تین میٹنگز میں غیر حاضر ہوا ہو یا ایسی تمام میٹنگز میں سے مسلسل چھ ماہ تک، جس بے زائد ہو، بورڈ سے غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ

غیر حاضر رہا ہو؛

(e) اگر وہ اپنے حق رکھنے سے ختم ہو جاتا ہے تو اس کے عہدے کے لیئے منتخب ہونے کے لیئے حصوں کے مقصد مطلوب ہونگے؛

(f) اگر وہ ذیلی دفعہ (۲) میں مندرجہ نااہل میں سے کوئی بھی رکھتا ہے؛

(g) اگر وہ بینک کی کم از کم پچہتر فیصد ایکوئٹی/پیڈاپ کیپٹیل کے ووٹ کے ذریعے اپنے عہدے سے ہٹایا جاتا ہے؛

آسامیاں
Vacancies

15.(1) بورڈ میں کسی فوتگی، استعفیٰ، برطرفی یا کسی ڈائریکٹر کی نااہلی کے ذریعے کوئی آسامی ہوتی ہے کہ وہ بچے ہوئی ڈائریکٹرز کی جانب سے پر کی جائیگی، جو آسامی کو پر کرنے کے لیئے مکمل طور قابل شخص کو مقرر کیا جائیگا، بشرطیکہ جہاں حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ڈائریکٹر کے عہدے پر آسامی پیدا ہوتی ہے تو وہ آسامی حکومت کی جانب سے پر کی جائیگی۔

(2) اس طرح مقرر کردہ کو ڈائریکٹر اس تاریخ سے عہدہ سنبھالے گے سمجھا جائیگا ی جس تاریخ سے وہ ڈائریکٹر جس کی جگہ پر وہ مقرر کیا گیا ہے، مقرر کیا گیا ہو یا جب ڈائریکٹر رکھا گیا ہو یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہو، اس تاریخ سے جس تاریخ سے چھوڑنے والا مقرر کیا گیا ہو، جیسے معاملہ ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ کوئی بھی ڈائریکٹر آنے والی میٹنگ میں رٹائر کرینگے اور اس طرح بورڈ میں پیدا شدہ آسامی کے تحت بیان کردہ انتخابات میں پر کی جائیگی۔

سالیانہ عام اور خاص میٹنگز
Annual General and Special Meetings

16.(1) سالیانہ میٹنگز ہیڈ آفس کراچی میں بیان کردہ طریقے کے مطابق بلائی جائیگی یا ایسی دوسری جگہ اور وقت پر جیسے بورڈ کی جانب سے طئے کیا جائے اور ایسی میٹنگز میں موجود ڈائریکٹرز یا شیئر ہولڈرز سالیانہ اکائونٹ پر بحث کے لیئے بااختیار ہونگے، سال کے دوران بینک کے کام کے متعلق بورڈ کی

رپورٹ اور سالیانہ بیلنس شیٹ اور اکائونٹس پر آڈیٹرز کی رپورٹ، مالی سال سے پہلے تیار کی جائیگی۔

(2) خاص میٹنگز اس طرح اور ایسے طریقے اور ایسی جگہ پر منعقد کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

شیئر ہولڈرز کا ووٹ
Vote of shareholder

17. (1) ہر شیئر ہولڈر کوئی بھی میٹنگ اٹینڈ کر سکے گا اور ہر شیئر ہولڈر جو ایسی مدت کے لیئے رجسٹرڈ ہے جو دو ماہ سے کم نہ ہو ایسی میٹنگ کی تاریخ سے اس کا ایک ووٹ حاصل ہو گا؛ اور پول والے دن اس طرح ایسی مدت کے لیئے رجسٹرڈ ہر شیئر ہولڈر کو ہر دس شیئرز کے لیئے ایک ووٹ حاصل ہو گا۔

بشر طیکہ کسی بھی شیئر ہولڈر کو کسی میٹنگ میں تب تک ووٹ کا حق نہیں ہو گا جب تک تمام کالز اور دوسری رقم جو بینک کے شیئرز کے سلسلے میں اس کے جانب سے ادا نہیں کی جائیگی۔

(2) پول پر، ووٹ یا ذاتی حیثیت دیا جائیگا یا پروکسی کے ذریعے لیکن حکومت شیئر ہولڈر کی حیثیت کسی شخص کو کسی عام میٹنگ میں حاضری کے لیئے اور اس ک جگہ ووٹ دینے کے لیئے مقرر نہیں کریگی۔

وہنوار جو بینک کرنے کے لیئے بااختیار ہے
Business which the Bank is authorized to transact

18. ااس کردار سے اضافی حیثیت سے جو اہم بینکر / حکومت کی ٹریزری کو کام کرنے کے لیئے اس کے حوالے کیا جائیگا، بینک تمام قسم کے کمرشل بینکنگ اور سرمائیکاری بینکنگ وہنواری تمام صوبے کے اندر کریگی اور صوبے سے باہر کسی دوسری جگہ پر یا پاکستان سے باہر وقتی طور لاگو قانون کے تحت مجاز اختیاری کی منظوری سے بشمول پر ماتحت مندرجہ مقاصد سے محدود نہیں ہونے چاہے۔

(1) نجی سیونگز اور پبلک فنڈز کی پیداوار چینلز میں تبدیل کرنے کے

لیئے متحرک کرنے اور اس کی دستیابی یقینی بنانے؛

(2)صوبے میں نجی چاہے پبلک سیکٹرز کی متحرک شیئرز کے ذریعے صنعتی، زرعی اور دوسرے سوشو اکنامک پروجیکٹس کو آگے بڑھانے کے لیئے ،؛

(3)فنڈز کے استعمال کرنے کے لیئے وسیع اور قابل پورٹ فولیو بنانے اور اس کی سرمائیکاری موجودہ نئی وینچرز میں خاص طور پر ہائی ٹیک، ایگرو بیسڈ، ایکسپورٹ اور رینٹینڈ اور انجنیئرنگ پروجیکٹس کا بنیاد رکھنے اور جیسے زیادہ سے زیادہ ریٹرنز کو یقینی بنا سکے؛

(4)ملک کی لیڈنگ اسٹاک ایکسچینجز میں مقامی وسائل کے ذریعے وہنوار سے اہم مارکیٹ میں حصہ لینے اور شیئر حاصل کرنے؛

(5)ڈپازٹ قبول کرنے/ لینے اور رقم اور گاہک کے دوسرے مختلف اکائونٹس کسٹم، استعمال، مشق، قوانین کے تحت سنبھالنے، پاکستان میں کمرشل بینکس چلانے؛

(6)کوئی بھی رقم جمع کرانے کے لیئے قرض اور دیگر اکائونٹس کھولنے، چالنے اوور ڈرافٹ کرنے یا جگہ، رقم یا سہولت ادھار لینے یا حاصل کرنے، کسی بینک یا بینک، فنانس/ڈسکائونٹ ہائوسز، مالیاتی ادارے پاکستان میں یا باہر سیکیورٹیز سے یا سیکیورٹیز کے علاوہ؛

(7)دیگر بینکس یا مالیاتی ادارے سے اپنے فنڈز رکھنے اور دوسری بینک اور مالیاتی اداروں کے فنڈز قبول کرنے اور صوبے کے اندر اور صوبے سے باہر بینکس اور مقامی چاہے پاکستان کے کسی بھی صوبے یا غیر ملکی بینکس سے ایجنسی انتظام/نمائندگی کے تعلقات کو حتمی شکل دینے؛

(8)رقم کو حوصلا افزائی اور ادھار دینے اور مندرجہ سیکیورٹی پر رقم اکائونٹس کھولنے؛

(a)اسٹاکس، فنڈز اور سیکیورٹیز جس میں ٹرسٹی سندھ صوبے میں وقتی طور لاگو کسی قوانین کے تحت ٹرسٹ کی رقم لگانے کے لیئے بااختیار ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ شیئرز اور سیکیورٹیز؛

(b) مقامی اتھارٹی یا ایجنسی کی جانب سے یا جگہ پر سندھ صوبے میں وقتی طور لاگو کسی قوانین کے تحت حصہ لینے کے شرائط کے سرٹیفکیٹس یا رقم جاری کرنے کے لیئے دیگر سیکورٹیز؛

(c)اشیاء جو عنوان کے دستاویز جس میں، جمع کیئے گئے ہے، یا حوالے کئے گئے ہے، بینک سیکیورٹی ایسے ایڈوانسز، قرضہ جات یا کریڈٹس کے لیئے ؛

(d)ایسی ہدایات کے مطابق جو بورڈ کی جانب سے جاری کی جائے، محدود ذمے داری رکھنے والے کمپنیز کا حصہ لینے کے شرائط والے سرٹیفکیٹس؛

(e) محدود وسائل رکھنے والی کمپنیز کے شیئرز، اس سلسلے میں ایسی ہدایات کے مطابق جیسے بورڈ کی جانب سے بیان کیئے گئے ہو؛

(f)اشیاء جو ایسے ایڈوانسز، قرضہ جات یا کریڈٹس کے لیئے سیکورٹی طور جمع شدہ ہو؛

(g) ایکسچینج کے بلز قبول کرنے اور / یا پائے کی جانب سے لگائے گئے پرومیزری نوٹس اور جوائنٹ اور بہت سے پرومیزری نوٹس دو یا اس سے زائد اشخاص یا فرمز کے جو عام شیئرز میں ایک دوسرے سے منسلک نہ ہو؛

(h)اس سے منسلک عنوان کے غیر متحرک ملکیت کے دستاویز، جو ایسے ہدایات کے تحت ہو جو بورڈ کی جانب سے جاری کی گئی ہو؛ اور

(i)فصل، جو ایسی ہدایات کے مطابق ہو جو بورڈ کی جانب سے جاری کی گئی ہو؛

بشرطیکہ کوئی بھی ایڈوانسز یا قرض جس کی گارنٹی حکومت کی جانب سے

دی گئی ہو وہ بغیر کسی مخصوص سیکیورٹی کیئے جائینگے۔

(9) کسی پرومیزری نوٹس، شیئرز کے شرائط کے سرٹیفکٹس، اسٹاک رسیدیں، بانڈز اینوئٹیز، اسٹاکس، رسیدیں، بانڈز اینوئٹیز، اسٹاکس، شیئرز، سیکورٹیز یا اشیاء کے سیل پروسیڈز کے فروخت اور ریئلائیزیشن، جو یا عنوان کے دستاویز جس میں جمع کرائے گئے ہو، یا لگائے گئے، شامل کیا گیا ہو، سپرد کیا گیا ہو، بینک میں سیکیورٹی کی حیثیت سے منتقل کیا گیا ہو، کسی ایڈوانسز، قرضہ جات یا کریڈٹس کی حیثیت یا جو بینک کی جانب سے رکھے گئے ہو یا جس پر بینک کو لین یا چارج کسی ایڈوانس یا قرضہ جات یا کریڈٹ یا دوسرے کسی قرض یا بینک کی دعویٰ پر اور جو شرائط اور ضوابط کی حیثیت وقت پر واجب الادانہ سمجھا جائے (اگر کوئی ہو) ایسی ڈپازٹ، پلیج، ہیپوتھکیشن، اسائنمنٹ یا منتقلی پر:

(10) اس کی چارج یا نظرداری میں اسٹیٹس کی سکیورٹی پر کورٹس آف وارڈز کو ایڈوائیز دینے یا رقم ادھار دینے اور ایسے ایڈوانسز یا قرضہ جات پر ریئلائیزیشن اور کوویاج جو اس سلسلے میں واجب االادا ہو؛

(11) بلز آف ایکسچینج اور دیگر غور لائق سیکیورٹیز کو نکالنے، قبول کرنے، رعایت دینے، خرید کرنا اور فروخت کرنا؛

(12) بینک کے فنڈز سرمائیکاری یا کسی اسٹاک فنڈز، شیئرز، سیکیورٹیز، پارٹنرشپ کے شرائط کے سرٹیفکیٹس، بانڈز یا رسیدیں یا پبلک لمیٹید کمپنی یا وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت قائم کردہ کسی کارپوریشن یا حکومت کی اتھارٹی یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے دیگر سیکورٹیز کے لیئے جاری کردہ رقم، اس ہی کو ایسی رقم میں تبدیل کرنے اور ایسی کسی سرمائیکاری کو ایسی دوسری سرمائیکاری میں منتقل کرنا؛

(13) لیٹر آف کریڈٹ اور/یا درآمد چاہے برآمد اور دیگر ٹرانزیکشنز کے

لیئے گارنٹیز جاری کرنے چاہے قبول کرنے یا تصدیق کرنے؛

(14) پرومیزری نوٹس، ڈبینچرز، بانڈز، ٹریزری بلز، کمپنیز کے شیئرز اور دیگر ہر قسم کی سیکیورٹیز کو خرید کرنے، فروخت کرنے، شامل کرنے، جمع کرنے، ضبط کرنے، بڑھانے، غور کرنے، منتقل کرنے اور دوسری صورت میں ڈیل کرنے، بشمول گورنمنٹ سیکورٹیز، ٹرسٹی سیکیورٹیز، میونسپل بانڈز کی اور اہم اور مارک اپ رقوم حاصل کرنے اور ادا کرنے؛

(15) حاصل کرنے اور محفوظ کسٹڈی سیکورٹیز میں رکھنے، یا دوسری غیر متحرک جائیداد جو بھی ہو، بازیاب کرانے اور اس کا قبضہ لینا اور تمام زمینیں، گھر، عمارتیں اور دوسری ضبط کردہ جائیداد کا انتظام کرنے یا دوسری صورت میں وہی انتظامات کرنے، فروخت کرنے اور نیکال کرنے، چاہے وہ بینک سے تعلق رکھتی ہو یا ٹرسٹ میں ہو یا سیکیورٹی کی حیثیت سے ہو، اور ایسی کسی بھی مقصد کے لیئے تمام اختیار اور اتھارٹیز استعمال کرنے اور ایسی کاروائیاں کرنے جو بینک کرے یا کر سکتی ہے۔

(16) سون اور چاندی خرید کرنا اور فروخت کرنا چاہے وہ سکے میں ہو یا نہ ہو؛

(17) چارج یا زیورات کا پلیج، ٹائیٹل ڈیڈز یا دیگر اشیاء کی قبولیت ایسی شرائط پر ہو گی، جیسے شرائط پر ہو گی، جس پر رضامندی دیکھائی گئی ہو؛

(18) تمام جائیداد چاہے وہ متحرک ہو یا غیر متحرک اس کا انتظام، فروخت اور ریئلا ئیز نگ جو کسی بھی صورت میں بینک کے قبضے میں آئی ہو، مطمئن ہونے مُس یا اس کی کوئی بھی دعوائوں کے مطمئن ہونے کے حصے میں، اور حاصل کرنے اور رکھنے اور عام طور پر کسی حق، عنوان یا کسی متحرک یا غیر متحرک جائیداد کی سود کی ڈیکنگ میں، چاہے وہ کسی ایڈوانس یا قرض یا ایسی کسی بھی سیکیورٹی سے منسلک بینک

کی سیکیورٹی ہو؛

(19) غیر ملکی ایجنسی وہنوار کی کمیشن پر لین دین اور استثنیٰ شوئرٹی شپ یا مخصوص سیکیورٹی سے گارنٹی کے ٹھیکوں میں داخل ہونے یا دسری صورت میں اور انڈر رائیٹنگ ، حصہ لینے کے شرائط کے سرٹیفکیٹس اور دیگر سیکیورٹیز کے معاملات کو جاری رکھنا؛

(20) کسی مقصد کے لیئے جائیداد کا انتظام چاہے وہ ایگزیکیوٹو، ٹرسٹی کی حیثیت سے ہو یا کسی دوسری صورت میں اور مندرجہ اقسام کے وہنوار میں کمیشن پر ایجنٹس کی حیثیت سے کام کرنا، یعنی؛

(a) کسی پبلک کمپنی میں کسی سیکورٹیزاور شیئرز کا خرید کرنا، فروخت کرنا، منتقل کرنا اور قبضے میں لینا، بشمول اس کے اکائونٹ ہولڈرز کی فرمز کی سرمائیکاری کی؛

(b) پروسیڈز کا حاصل کرنا چاہے وہ اہم ہو، سود یا نامعلوم، یا کچھ سرمائیکاری، سیکیورٹیز یا شیئرز میں ہو؛ اور

(c) ایسے پروسیڈز کی پبلک یا پرائیویٹ بلزآف ایکسچینج کے ذریعے واپسی، جو ادائیگی کے قابل ہو پاکستان میں یا دوسری جگہ یا کسی طریقے؛

(21) بلزآف ایکسچینج نکالنے اور لیٹر آف کریڈٹ جار کرنا اور/یا گارنٹیز جو پاکستان میں یا پاکستان سے باہر ادائیگی لائق ہو؛

(22) پاکستان میں یا باہر ادائیگی لائق بلزآف ایکسچینج خرید کرنا؛

(23) اسٹیٹ بینک سے کسی معاہدے کے تحت رقم، زیورات اور سیکیورٹیز کی خریداری، حاصل کرنے، جمع کرنے اور واپس کرنے جیسے اس کا ایجنٹ حکومت کی جانب سے کوئی وہنوار کرتا ہو یا لین دین کرتا ہو جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان وقتاً فوقتاً اس کے حوالے کرے؛

(24) شاخیں اور ایجنسیز کے قیام اور ختم کرنا؛

(25) بینک کی رہائشی اور واپاری احاطوں کو حاصل کرنے، سنبھالنے اور منتقل کرنا؛

(26) کیس کرنا یا کیس ہونا، شروع کرنا، پراسیکویٹ کرنا، جاری رکھنا اور دفاع کرنا تمام اقدام، کیسز یا قانونی کاروائیاں جو چاہے وہ سول ہو، کرمنل یا روینیو بشمول ایسی کاروائیوں کے جو خساری یا تعظیم یا کسی شخص یا کمپنی کے ختم کرنے کی پیداوار یا قیام کے، سمجھوتہ کرنا یا کسی دعویٰ یا جھگڑی کے ثالثی کے لیئے بھیجنا، سولیسٹرز، ایڈوکیٹس، پلیدرز لگانا، اور مقرر کرنا اور پلیننٹس صحیح کرنا اور تصدیق کرنا، تحریری بیان، اتھارٹی کے وارنٹس یا دیگر کوئی کاغذ، تحریریں یا دستاویز جو بنانے، صحیح کرنے، عمل کرنے، تصدیق کرنے، پیش کرنے یا فائل کرنا ضروری یا لازمی ہو؛

(27) اہم معاملات کے کنڑولر یا کسی دوسری اتھارٹی جس کو انشورنس بزنس کے علاوہ دائرہ اختیار ہو جیسے بینکنگ کمپنیز ایکٹ، 1962 اور انشورنس ایکٹ 1938 میں بیان کیا گیا ہے، اس کی جانب سے اجازت شدہ کوئی دوسری فنانس سرمائیکاری جاری رکھنا؛

(28) اہم معاملات کے کنڑولر کی منظوری کے تحت یا کسی دوسری اتھارٹی جس کو دائرہ اختیار ہو مندرجہ ذیل کاموں سے تمام یا کوئی ایک کو جاری رکھنا

(i) لیز نگ کا کام کرنا اور ہر قسم کی ملکیت، پلانٹ، مشینری اور سامان وغیرہ کی لیز نگ؛ اور

(ii) ٹرسٹ بنانے اور مودر باز جاری کرنے کی نظر میں کسی ڈیڈز کی ٹرسٹی طور عمل کرنا؛

(29) حکومت کی منظوری سے تجارت کو تحویل میں لینا، بشمول کسی دوسری بینک یا مالیاتی اداروں کے اثاثہ جات اور ذمے داروں کے؛

(30) کسی دوسری بینک کو ایڈوانس یا قرض جاری کرنا؛

(31) حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی تحریر پہلے اجازت سے؛

(a) بینک کے فنڈز پاکستان میں یا پاکستان سے باہر کسی دوسری بینک میں سرمائیکاری کرنا؛

(b) ایسی کسی دوسری بینک کی مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن میں حصہ لینے، جس میں بینک فنڈز لگائے گئے ہو؛

(32) بغیر سود بنیادوں پر رقم ایڈوانس لینا، فنانسنگ کے مختلف طریقوں کے مطابق جو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے منظور کیئے گئے ہو؛

(33) عام طور پر ایسے تمام معاملات اور اشیاء کے فروخت کرنا جو مختلف اقسام کے کام کی لین دین سے منسلک یا ایسے ہو بشمول تمام غیر ملکی ایکسچینج بزنس کے؛ اور

(34) دیگر کمرشل یا سرمائیکاری بینکنگ تجارت جاری رکھنے جو مندرجہ بالا بیان نہیں کیا گیا ہو، جس کے قانون کے مطابق اجازت ہو؛

کام جو بینک کرنے کے لیئے بااختیار نہیں

Business which the Bank is not authorized to transact

19.(1) بینک اپنے شیئرز کی سیکورٹی پر کوئی بھی ایڈوانس یا قرض نہیں لیے گی؛

(2) بینک کسی رقم پر رعایت نہیں دے گی یا خرید نہیں کریگی یا ایڈوانس نہیں لے گی یا ادھار نہیں دیگی جو رقم ایک وقت بیان کردہ رقم سے زائد نہ ہو؛

(3) بینک رعایت نہیں دیگی یا خرید نہیں کرگی یا ایڈوانس نہیں لے گی یا ادھار نہیں دیگی یا کسی فرد یا پارٹنرشپ فرم کے قابل گفتگو کسی دستاویز کی سیکیورٹی پر کیش کریڈٹس نہیں کھولے گی، جو ٹائون میں واجب الادا ہو یا ایسی جگہ پر، پھر وہ رعایت کے لیئے پیش کیا گیا ہو، جو اس پر کئی ذمے داروں کو جاری نہیں رکھ سکے، کم سے کم دو اشخاص یا فرمز کے جو عام پارٹنرشپ میں ایک دوسرے سے منسلک نہیں ہو؛

(4) بینک کسی بھی شخص کو جو ڈائریکٹر کے حیثیت سے منتخب کیا گیا ہو یا مقرر کیا گیا ہو اور جتنا وقت وہ عہدہ جاری رکھے گا اس کو کوئی ایڈوانس، قرض، کریڈٹ لمٹ، گارنٹی یا دیگر سہولتیں نہیں دیگی یا اس کے فائدے میں کسی ایڈوانس، قرض، کریڈٹ لمٹ، گارنٹی یا دوسری سہولت کے شرط اور ضابطے اس کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے منتخب یا مقرر ہونے سے پہلے تبدیل نہیں کریگی؛

بشرطیکہ اس شق میں کچھ بھی بینک کو ایسا کوئی ایڈوانس، قرض، کریڈٹ لمٹ، گارنٹی یا دیگر سہولتیں جاری رکھنا یا ری نیو کرنے سے نہیں روکے گی جو ایسے شخص کے ڈائریکٹر منتخب ہونا یا مقرر ہونے سے پہلے دیئے گئے ہو۔

مستثنیٰ
Exceptions

20. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد میں نہ ہو، بینک بااختیار ہے کہ؛

(1) اپنے عملداروں اور عملے کو رہائشی گھر تعمیر کرنے کے مقصد کے لیئے گرانٹ یا ایڈوانس قرض دینا، بشمول زمین کی قیمت کی، ایسی سیکیورٹی پر، بشمول غیر متحرک ملکیت کے اور ایسے شرائط اور ضابطوں کے تحت اور ایسی مدت کے لیئے جیسے عام طور پر طئے کیا گیا ہو یا بورڈ کی جانب سے خاص کیس میں طئے کیا جائے؛

(2) کسی مدت کے لیئے جو ایک سال سے زائد ہو پر دس سال سے زائد نہ ہو، ایسی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو گرانٹ یا ایڈوانس قرض دینا جو وقتاً فوقتاً بورڈ کے جانب سے بیان کی گئی ہو، ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے اس کی جانب سے طئے کئے گئے ہو ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے ان کی جانب سے طئے کئے گئے ہو؛

بشرطیکہ ایڈوانس اور قرضہ جات کی رقم جو کسی بھی وقت اس شق کے تحت زائد ہو وہ ایسے وقت پر بینک ڈپازٹس کی ٹوٹل رقم سے بیس فیصد زائد نہیں نہیں ہو گی؛

(3) گرانٹ یا رعایت وقتاً فوقتاً پینشنز، گریچوئیٹیز، بونسز یا اس کے

عملداراں اور عملے یا اس پر؛

(4) بینکنگ اور منسلک مضامین میں تحقیق کے اضافے میں حصہ لینا؛اور

(5) کچھ فلاحی مقاصد یا کچھ فلاحی اداروں یا سوسائٹیز کے لیئے فنڈز عطیہ کرنا؛

آڈیٹرز
Auditors

21. (1) آڈیٹرز جو دو سے زائد نہیں ہو جو چارٹرڈ اکاؤنٹس کے پاس رجسٹرڈ ہونگے وہ منتخب کیئے جائینگے اور اس کا معاوضہ عام میٹنگ میں طئے کیا جائے گا؛

(2) آڈیٹرز شیئر ہولڈرز ہونگے لیکن کوئی بھی ڈائریکٹر یا بینک کا دوسرا عملدار اپنے عہدے کے دوراں آڈیٹر کی حیثیت سے مقرری کے لیئے اہل نہیں ہونگے؛

(3) کوئی بھی آڈیٹر عہدہ چھوڑنے پر دوبارہ منتخب ہونے کے لیئے اہل ہونگے؛

(4) بینک کے پہلے آڈیٹرز بورڈ کی عام میٹنگ سے پہلے مقرر کیئے جائینگے اور اس کا معاوضہ طئے کیا جائے گا اور اس طرح مقرر کردہ آڈیٹرز پہلی میٹنگ تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔اس دفعہ کے تحت منتخب تمام آڈیٹرز اس کے منتخب ہونے کے بعد پہلی عام میٹنگ تک آڈیٹر کی حیثیت سے کام جاری رکھے گے؛

بشرطیکہ اگر اس دفعہ کے تحت منتخب کسی آڈیٹر کے عہدے پر کوئی عارضی آسامی پیدا ہوتی ہے تو وہ آسامی بورڈ کے طرف سے پر کی جائیگی؛

دیگر آڈیٹرز
Other auditors

22. سخت عالمی ضابطے کو یقینی بنانے کے لیئے بینک اپنا اندرونی آڈٹ ڈپارٹمنٹ بنائیگی جو صحیح طرح بیان کردہ طریقے کے مطابق بورڈ کو جوابدہ ہونگے اور جتنا وقت حکومت اکثریت میں شیئر ہولڈر رہے وہ آزاد پبلک آڈیٹرز مقرر کریگی، جب وہ ضروری سمجھے۔

آڈیٹرز کے حقوق اور ذمے داریاں
Rights and duties of Auditors

23. (1) ہر آڈیٹر کو سالیانہ بیلنس شیٹ اور اکائونٹس کے فائدے اور نقصان کی اسٹیٹمنٹ کی نقل فراہم کی جائیگی اور اس کے اس سلسلے میں اکائونٹس اور اس سے منسلک ووچرز کے ذریعے جانچ کرنا اس کی ذمے داری ہو گی؛

(2) آڈیٹرز شیئر ہولڈرز اور حکومت کے، جیسے معاملہ ہو، رپورٹ پیش کریں، سالیانہ بیلنس شیٹ پر اور اکائونٹس کے فائدے اور نقصان کی اسٹیٹمنٹ پر اور ایسی ہر رپورٹ میں وہ اپنا خیال بیان کرینگے کہ بیلنس شیٹ اور اکائونٹس کے فائدے اور نقصان کا اسٹیٹمنٹ مکمل اور شفاف اسٹیٹمنٹ ہے، جس میں بیان کردہ تفصیل شامل ہے اور بینک کے معاملات کی حالت تمام اور درست بیان کردہ ہے۔ شیئر ہولڈرز کے پیش کردہ ایسی کوئی بھی رپورٹ بورڈ کی رپورٹ کے ساتھ عام میٹنگ میں پڑھی جائیگی۔

بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Board

24. بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں

(a) عام مینجمنٹ کا اختیار؛

بینک کا کام کارج بورڈ کی جانب سے سنبھالا جائے گا، جو بینک کو فروغ دینے اور قائم کرنے میں تمام اخراجات ادا کرینگے اور بینک کے تمام ایسے اختیار استعمال کرینگے جو اس ایکٹ کے تحت بینک کی جانب سے استعمال کرنے کے لیئے مطلوب نہ ہو۔

(b) خاص اختیار؛

مندرجہ بالا گنجائشوں کے تحت عام اختیارات سے تضاد کے علاوہ اور اس ایکٹ کے تحت کچھ دیگر اختیارات یا اتھارٹیز سے تضاد کے علاوہ بورڈ پر وہ کھلے طریقے سے واضح کردہ ہے کہ بورڈ کے مندرجہ ذیل اختیار ہونگے، جو اس طرح ہونگے:

(i) بنیادی اخرجات ادا کرنا؛

بینک کو فروغ دینے، بناوٹ، قیام اور رجسٹریشن پر بنیادی طور اور منسلک قیمت، چار جزاور خرچ ادا کرینگے۔

(ii) جائیداد اور حق حاصل یا مراعات خرید کرنے یا دوسری صورت میں حاصل کرنے جو بینک ایسی قیمت اور عام شرائط اور ضوابط کے تحت حاصل کرنے کے لیئے بااختیار ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور فروخت کرنے، چھوڑنے، مٹانے یا دوسری صورت میں واقعے یا شرطیہ طور پر مکمل یا جائیداد کا کوئی حصہ نیکال کرنا، مراعات اور ایسی شرائط اور ضوابط پر بینک کا حلف، اور ایسے غور کرنے کے لیئے جیسے وہ مناسب سمجھے، یا بھیجنا، کوئی رلیف دینا یا کسی شخص، بینک یا ایجنسی کی جانب سے کسی بقایا قرض کی دوبارہ ادائیگی کے لیئے اضافی وقت دینا۔

(iii) شیئرز، سیکیورٹیز، قرض کے تحت جائیداد کے لیئے ادا کرنے؛

اپنے صوابدید پر کسی جائیداد، حقوق یا حاصل کردہ مراعات یا بینک کو پیش کردہ خدمات چاہے وہ مکمل طور ہو یا عارضی طور رقم میں یا شیئرز، بانڈز، ڈبینچرز، حصہ لینے کے شرائط کی سرٹیفکیٹس یا کسی واپسے کے قابل، سرمایہ یا بینک کے دوسری کسی سیکیورٹی کے لیئے ادا کرنے اور ایسے شیئرز جاری کیئے جائینگے چاہے وہ مکمل طہر پیڈ اپ ہو جیسے اس کی رضامندی چاہر کی گئی ہو؛ اور کچھ ایسے بانڈز، ڈبینچرز، حصہ لینے کی شرائط کے سرٹیفکیٹ، یا کوئی واپسی کے قابل رقم سرمایہ یا بینک کی کسی دوسری سیکیورٹیز کے لیئے ادا کرنے اور ایسے شیئرز جاری کیئے جائینگے چاہے وہ مکمل طور پیڈ اپ ہو یا ایسی رقم جمع کرانے سے جیسے اس سلسلے میں پیڈ اپ کیئے گئے ہو جیسے اس کی رضامندی ظاہر کی گئی ہو؛ اور کچھ ایسے بانڈز، ڈبینچرز، حصہ لینے کے شرائط کے سرٹیفکیٹ یا کوئی واپسی کے قابل رقم یا سیکیورٹیز چاہے اس پر خاص طور تمام یا کسی بینک کی جائیداد کے کسی حصے پر وصول کی جائے۔

(iv) بل ادا کرنا؛

بنانے، کھینچنے، جاری کرنے، صحیح کرنے، قبول کرنے، گفتگو کرنے اور تمام چیک، بلز آف لیڈ نگ، ڈرافٹس، آرڈرز،۔۔۔۔۔ کے بل، حصہ لینے کی شرائط کے سرٹفکیٹس، گورنمنٹ آف پاکستان اور دیگر پرومیزری نوٹس اور بات چیت کے لیئے دستاویز یا دیگر واپسی کے قابل اہم دستاویزات جو بینک کے کام کاج کے لیئے مطلوب ہو۔

(v) ضابطگیوں کے ذریعے کانٹریکٹ کو محفوظ بنانا؛

کچھ کانٹریکٹس، معاہدے یا مصروفیت میں بینک کی جانب سے ضابطگیوں کے ذریعے داخل ہونے سے محفوظ بنانا یا تمام بینک کی جائیداد کے کسی حصے پر چارج لگانا یا ایسے طریقے جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(vi) عملدار مقرر کرنا؛

ایسے ایجنٹس، مینجرز، معاون، سیکریٹریز، عملدار، کلرکس اور ملازمین مستقل، عارضی یا خاص خدمات کے لیئے مقرر کرنے اور اس کی صوابدید پر ہٹانے یا معطل کرنے جیسے وہ وقتاً فوقتاً مناسب سمجھے اور اس کے اختیار اور ذمے داریاں اور تنخواہ یا معاوضے طئے کرنے اور سیکیورٹی ایسے واقعات میں طلب کرنے اور ایسے مقدار میں جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(vii) ٹرسٹیز مقرر کرنا؛

کوئی شخص یا اشخاص مقرر کرنے (چاہے وہ شامل ہو یا نہیں) قبول کرنے کے لیئے اور بینک کے لیئے ٹرسٹ میں رکھنے یا جائیداد جو بینک سے منسلک ہو یا جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہو یا کچھ دوسرے مقاصد کے لیئے ایسے تمام کام، دستاویز اور اشیاء تعار کرنے اور جیسے ایسی کسی ٹرسٹ کے لیئے مطلوب ہو اور ایسی ٹرسٹی یا ٹرسٹیز کے لیئے معاوضہ فراہم کرنا۔

(viii) قانونی اقدام اٹھانا اور دفاع کرنا؛

ہر قسم کی قانونی کاروائیاں کو لانے اور دفاع کرنے اور بھیجنے، کچھ رلیف دینے یا کسی شخص کی جانب سے کسی قرض کی ادائیگی کے لیئے وقت میں اضافہ دینا۔

(ix) مداخلت کرنے کے لیئے بھیجنا؛

بینک کی جانب سے یا بینک کے خلاف کچھ دعوائوں یا مطالبات کو مداخلت کے لیئے بھیجنے یا مشاہدے کرنے اور ایوارڈ دینا۔

(x) رسید؛

بینک کی ادائیگی کے قابل رقم اور بینک کے دعوائوں اور مطالبات کے لیئے رسیدیں، رلیز زا اور دیگر ڈسچارجز بنانے اور دینے۔

(xi) قرضہ اور خسارے کے معاملات میں اقدام اٹھانا؛

بینک کی جانب سے قرضہ جات اور خسارہ نکے تمام معاملات میں اقدام اٹھانا۔

(xii) قبولیت وغیرہ کے لیئے بااختیار بنانا؛

وہ طئے کرنا کہ کسی بینک کی جانب سے بلز، نوٹس، رسیدیں، قبولیت، تصدیق، چیک، جاری کرنے، ٹھیکے اور دستاویزات کے لیئے بااختیار ہونگے۔

(xiii) اٹارنیز مقرر کرنے؛

وقتاً فوقتاً بینک کے معاملات کے انتظام کے لیئے صوبے سندھ کے مختلف حصوں میں اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے اور خاص طور پر برانچ آفیس قائم کرنے اور کچھ افراد کو اٹارنیز یا بینک کے ایجنٹ کی حثیت سے مقرر کرنا چاہے وہ سندھ صوبے کے مختلف حصوں میں ہو، یا باہر اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے، ایسے اختیارات سے جو وہ منتقل کریں اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(xiv) رقم لگانا؛

بینک کی ایسی اضافی رقم جو جس مقصد کے لیئے رکھی گئی ہو اس کے لیئے فوراً مطلوب نہ ہو، وہ ایسی سیکیورٹیز (جس کا بینک میں شیئر نہ ہو) اس میں سرمائیکاری اور ڈیل کرنا اور اس طریقے سے جیسے وہ مناسب سمجھے اور وقتاً فوقتاً ایسی سرمائیکاری کو تبدیل کرنے اور ریئلائیز کرنے۔

(xv) چھوٹ کے ذریعے سیکیورٹی دینا؛

اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق بینک کی جانب سے کسی ڈائریکٹر یا دوسرے کسی شخص کے نام پر جس کو بینک کے فائدے کے لیئے کوئی ذاتی ذمے داری ہو یا ہونی ہو، جیسے بینک کی جائیداد کی ضبطگی (حال اور مستقبل) کے لیئے کام کرنے جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسی کوئی ضبطگی جو فروخت کا اختیار رکھے اور ایسے دیگر اختیار، معاہدے اور گنجائشیں جس پر ۔۔۔۔۔رضامند ہو۔

(xvi) پرسنٹیج دینا؛

بینک کی جانب سے ملازمت پر رکھے گئے کسی شخص کو کسی خاص قسم کی تجارت یا کام کاج یا بینک کے عام منافع میں حصوں پر بینک کے کام کے اخراجات کا حصہ سمجھا جائے گا۔

(xvii) بائی لاز بنانا؛

بینک کے کام کارج کو چلانے کے لیئے وقتاً فوقتاً بائی لاز، اس کے عملداروں، ملازمین، عملے اور معاون کے شرائط اور ضوابط بنانے، تبدیل کرنے اور منسوخ کرنے؛

(xviii) ادائیگی حاصل کرنے؛

کچھ افراد، فرمز یا کمپنیز (مکمل طور بشمول بینک کے کسی ممبر) سے بینک کے کام کارج کے مقصد کے لیئے کوئی رقم ادھار لینے یا ادائیگی حاصل کرنے یا کسی رقم ادھار لینے یا حاصل کرنے اور ایسی رقم یا رقوم اس کو ادھار دے سکتی ہے۔

(xix) سیکیورٹی جار کرنا؛

ایسی رقم یا رقوم کی ایسے طریقے اور ایسے شرائط اور جوابط کے تحت تمام معاملات میں ادائیگی حاصل کرنے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور خاص طور پر ڈبینچرز، واپسی کے قابل رقم یا کسی ضبطگی چارج، قرض یا دوسری سیکیورٹی بینک کی تمام ملکیت یا کچھ حصوں پر (دونوں حال اور مستقبل) میں حاصل کرنا۔

(xx) کانٹریکٹ کرنا؛

ایسی تمام بات چیت اور کانٹریکٹ میں داخل ہونے اور ایسے تمام کانٹریکٹ ختم کرنے اور تبدیل کرنے اور جاری رکھنے اور ایسے تمام اقدام اٹھانے، عمل کرنا اور بینک کے نام پر اشیاء کرنے جیسے مندرجہ بالا معاملات میں سے کسی بھی معاملات کے لیئے ضروری ہو یا دوسری میں بینک کے مقصد کے لیئے لازمی ہو۔

(xxi) فلاحی مقصد قائم کرنا اور تعاون کرنا؛

کچھ فلاحی یا عوامی کاموں کو قائم کرنے، سنبھالنے، تعاون کرنے اور حصہ لینے اور کوئی ادارہ، سوسائٹی یا کلب جو بینک یا اس سے ملازمین کے مفاد کے لیئے ہو، یا ایسی کسی ٹائون یا جگہ سے منسلک ہو، جہاں بینک کام کرتی ہو، یا پینشنز، گریچوئیٹیز یا فلاحی مدد کسی شخص کو دینے یا شخص جس بینک کی خدمت کی ہو یا بیوی، بچے یا انحصار کرنے والا ایسے شخص یا اشخاص کے، جو ڈائریکٹر کے سامنے پیش ہو، عام طور یا خاص طور، چاہے وہ کسی شخص، اس کی بیوی، بچے، یا انحصار کرنے والے کو بینک کے کوئی قانونی دعویٰ ہو یا نہ ہو۔

(xxii) پروویڈنٹ فنڈ کے لیئے منافعہ ایک طرف رکھنا؛

اس ایکٹ کی گنجائشیوں کے مطابق بینک کے فائدے کے مخصوص حصے فنڈ قائم کرنے کے لیئے ایک طرف رکھا جائیگا جیسے پینشنز، گریچوئیٹیز یا معاوضہ ادا کر سکے، یا کوئی پروویڈنٹ یا بینیفٹ فنڈ ایسے طریقے یا کسی دوسرے طریقے سے قائم کر

سکے جیسے بورڈ مناسب سمجھے۔

(xxiii)اختیارات کی منتقلی؛

اس ایکٹ کے تحت فراہم کردہ پابندیوں کے مطابق، اس کو سپرد کیئے گئے تمام اختیارات ایسے مینجرز، عملداروں، عوام، کمٹیز یا کارپوریٹ باڈیز کو منتقل کرنے جیسے وہ وقتاً فوقتاً مناسب سمجھے۔

بائی لاز بنانے کے لیئے بورڈ کے اختیار
Powers of the Board to make bye laws

25. (1) بورڈ شیئر ہولڈرز کی پہلے سے منظوری سے بائی لاز بنا سکتی ہے جو اس ایکٹ سے تضاد میں نہیں آتے ہو، جو تمام معاملات کے لیئے فراہم کرے، جس کے لیئے گنجائشیں ضروری ہو، اس ایکٹ کی گنجائشیں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیئے ضروری ہو۔

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے بائی لاز مندرجہ تمام یا کسی معاملات کے لیئے فراہم کیئے جائے، یعنی:

(i)ٹوٹل رقم جو ایڈوانس یا ادھار دی گئی ہو، یا بل جس پر رعایت دی گئی ہو یا کسی فرد، پارٹنرشپ فرم، شیئرز کے ذریعے لمیٹیڈ فرم یا کارپوریٹ باڈی سیکیورٹی کے ساتھ یا سیکیورٹی کے علاوہ ایسی شرائط اور جو ضوابط کے تحت جیسے بورڈ طئے کریں۔

(ii) شرط جس کے تحت عملداروں یا بینک کے دوسرے عملے کو قرض ایڈوانسز دیئے جائے یا ایسے عملداروں کے رشتیداروں یا دوسرے عملے یا کمپنیز، فرم یا افراد جس سے ایسے ڈائریکٹرز، عملدار یا دوسرا عملہ یا رشتیدار، ڈائریکٹرز، مینجرز، ملازمین، شیئر ہولڈرز یا دوسری صورت میں منسلک ہو؛

(iii)طریقہ اور شرط اور ضوابط جس کے تحت بینک کاروبار سنبھال سکے، بشمول کیپٹل اثاثے اور ذمے داریوں کی، کسی دوسری بینک، مودربا، لیزنگ کمپنی یا سرمائیکاری بینک کے؛

(iv) کسی دوسری بینک یامالیاتی اداروں کو ختم ہونے سے یاسہولت فراہم کرنے کے لیئے ایڈوانسز یاقرض دینے؛

(v)طریقے کار اور انداز جس کے تحت بینک کا کیپٹل بڑھ سکتا ہے یا کم ہو سکتاہے؛

(vi)بینک کی رہائشی اور کاروباری احاطے کی حاصلات، مرمت اور منتقلی؛

(vii)شیئر ہولڈرز کے رجسٹر کے تفصیل، مرمت، جانچ اور بند کرنا؛

(viii)بوکس اور اکائونٹس بینک کے مختلف آفیس میں رکھے جائینگے؛

(ix)اکائونٹس کی بیلنسنگ اور منافعے اور نقصان کا پتہ لگا؛

(x) طریقہ اور انداز جس میں بیلنس شیٹ اور منافعے اور نقصان کا بیان لکھے جائینگے؛

(xi)منافعہ طئے کرنااور ادائیگی کرنے اور منافعہ کے ذخیروں کے طرف منتقلی؛

(xii)جوائنٹ اسٹاک کمپنیز اور گورنمنٹ کی رجسٹر پر ریٹرنز کی تیاری اور بناوٹ؛

(xiii) واضح قدر، طریقہ جاری کرنااور شیئرز کے سرٹیفکیٹ کو نیا کرنا؛

(xiv) شیئرز پر کالز، ایسی کالز پر ادائیگی، ایسی کالز کے سلسلے میں شیئرز ہولڈرز کی متفقہ اور بہت سی ذمے داریاں شیئرز پر بینک کا قرض، اس پر لاگو کرنے، ضبطگی اور فروخت کے پروسیڈز کے لاگو ہونے کا طریقہ؛

(xv) طریقہ جس میں اور شرط جس کے تحت شیئرز الاٹ کیئے، رکھے، منتقل کیئے اور بنائے جائینگے اور عام طور پر شیئر ہولڈرز کے حقوق اور ذمے داریوں سے منسلک تمام معاملات چلائے جائینگے؛

(xvi)طریقہ جس کے تحت عام اور خاص میٹنگ بلائی جائیگی اور منعقد کی

جائیگی، اس کا کورم، ایسی میٹنگز کا طریقہ کار، طریقہ جس کے مطابق ووٹ دیئے جائینگے اور ایسی میٹنگز کے چیئرمین کی مقرری اور انتخاب؛

(xvii) اس ایکٹ کے تحت انتخابات منعقد کرنے اور کرانے؛

(xviii) شک کی بنیاد پر حتمی فیصلہ اور امیدواروں کی قابلیت کے مطابق عدد یا منتخب ہونے کی درستگی؛

(xix) طریقہ جس کے تحت بورڈ کی میٹنگز بلاجئی جائیگی اور منعقد کی جائیگی، کورم، ایسی میٹنگز کے طریقے کار، ڈائریکٹرز اور ایکس آفیس ممبرز کے ووٹس اور طریقہ جس کے تحت وہ دیئے جائینگے اور بورڈ کے چیئرمین کی مقرری یا/اور انتخاب؛

(xx) بورڈ میں آسامیوں کے اثر اور اس کے بعد ڈائریکٹر کی نااہلی کا انکشاف؛

(xxi) ڈائریکٹرز کی ذمے داریاں اور استثنیٰ؛

(xxii) ڈائریکٹر میں کام کی تقسیم اور اس کے معاوضے، اگر کوئی ہو؛

(xxiii) سندھ میں یا دوسری جگہ برانچز اور ایجنسیز کا قیام اور ختم ہونے اور کسی برانچ یا ایجنسی کے کام کا قسم اور مقدار جو وہ کام کریں؛

(xxiv) قانونی کاروائیاں کرنے، داخلہ اور دفاع کرنے اور پلیڈنگز سائن کرنے کا طریقہ کار؛

(xxv) شیئر ہولڈرز کے پتہ اور نوٹس جاری کرنے اور پہنچانے؛

(xxvi) بینک کو نوٹس پہنچانا؛ اور

(xxvii) عام طور پر، موثر انداز میں، کام کرنے کے لیئے، کاموں کو نیکال اور بینک کے انتظامات کے لیئے؛

بینک کا معاوضہ
Liquidation of

26. کمپنیز آرڈیننس، 1984 میں شامل کچھ بھی بینک پر لاگو نہیں ہوگا جب تک

the Bank

خاص طور پر اس سلسلے میں فراہم نہیں کیا جائے گا اور بینک حکومت کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب سے ختم نہیں کی جائے گی اور ایسے طریقے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت بشمول کالز کے شرائط اور شیئرز کی ضبطگی، جیسے حکومت اس کو ختم کرنے کے حکم میں ہدایت کریں۔

استثنیٰ
Indemnity

27. بینک، چیئرمین، مینجنگ ڈائریکٹر یا بینک کے کسی دوسرے عملدار یا حکومت کے خلاف کوئی بھی مقدمہ، کیس یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی اگر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے بائی لاز کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا گیا ہو یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہو۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔